



سوال

(168) مرتد کی تعریف کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرتد کی تعریف کیا ہے؟ اسلام میں اس کی سزا کیا ہے؟ اور کیا یہ سزا آزادی فکر کے منافی نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دشمنان اسلام، جن اسلامی سزائوں کے بارے میں مکروہ اور غلیظ پروپیگنڈہ کرتے ہیں ان میں ارتداد کی سزا بھی ہے حالانکہ مرتد کی اسلام نے جو سزا مقرر کی ہے وہ عدل و انصاف کے عین مطابق ہے۔ مرتد اسلامی اصطلاح میں وہ شخص ہے جو حلقہ اسلام میں داخل ہونے کے بعد دوبارہ کفر کی طرف لوٹ جائے یعنی وہ مسلمان جو کافر ہو جائے اسلام میں اس کی سزا قتل ہے۔ پیغمبر اسلام نے فرمایا:

”من بدل دینہ فاقتلوه“ (سنن الکبریٰ ج ۸ کتاب المرتد ص ۱۹۵)

”جس نے اپنے دین کو تبدیل کر دیا اسے قتل کر دو۔“ اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلام میں مذہب و عقیدے کی آزادی ہے اور ارشاد ربانی ہے لا اکراه فی الدین لیکن اسلام میں سرکشی و بغاوت کی بھی اجازت نہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے کوئی شخص حریت فکر کا سہارا لے کر ایک ملک کا شہری ہونے کے ساتھ اسی ملک کے خلاف اعلانیہ بغاوت کر کے غداری کا مرتکب ہو۔ اور ان مصنوعی اور عارضی سرحدوں کے ممالک کا وفادار نہ رہے کوئی ملک بھی اسے معاف نہیں کرتا اور شاید ہی اس کے لئے سزائے موت سے کم کوئی سزا ہو۔ تو جو شخص اپنے دین ایمان اور اللہ سے بغاوت کرے غداری کا مرتکب ہو تو کیا وہ اس سے کم سزا کا مستحق ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اسلام نے مرتد کے قتل سے پہلے اسے رجوع اور توبہ کا حق دیا ہے تاکہ وہ تائب ہو کر دوبارہ حلقہ اسلام میں داخل ہو جائے۔ اگر وہ تائب نہ ہو تو اپنے دین سے مذاق کرنے والے اس باغی کو کیفر کردار تک پہنچا دیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ص 368

محدث فتویٰ